FFC فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

سونا
یوریا

SOIL & WATER
TESTING LABORATORY
FARM ADVISORY CENTRE

امرود کی منافع بخش کاشت
سونا
یوریا

امرود کی کاشت

امرود پاکستان میں تر شادہ پھل اور آم کے بعد رقبہ اور پیداوار کے لحاظ سے تیسرا بڑا پھل ہے۔ یہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں اُگایا جا رہا ہے۔ یہ پھل زیادہ تر حیدر آباد، لاڑکانہ، خیر پور، ملتان، سرگودھا، گوجرانوالہ، لاہور، شیخوپورہ، فیصل آباد، کوہاٹ، ہزارہ، ڈیرہ اسماعیل خان، بنوں اور دیگر کئی علاقوں میں کاشت کیا جا رہا ہے۔ غذائی اعتبار سے امرود کو وٹامن سی کا بادشاہ کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے 100 گرام پھل میں 280 ملی گرام وٹامن سی کے علاوہ وٹامن اے، فاسفورس، چونا اور فولاد بھی پایا جاتا ہے۔ امرود سال میں دو مرتبہ بار آور ہوتا ہے۔ ایک فصل موسم گرما (جولائی اگست) اور دوسری موسم سرما (جنوری فروری) میں حاصل ہوتی ہے۔

پاکستان میں امرود کی فی ایکڑ پیداوار 25 تا 30 ٹن ہے جو کہ اس کی پیداواری صلاحیت کے مقابلے میں کم ہے۔ ہمارے ہاں امرود زیادہ تر تازہ پھل کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کی برآمد پر اتنی زیادہ توجہ نہیں دی گئی حالانکہ اس کے پھل سے بہترین کوالٹی کا جوس، جام وجیلی اور گودے کا پیسٹ تیار کر کے اعلیٰ کوالٹی کی پیکنگ میں بیرونِ ممالک فروخت کر کے زرِمبادلہ بھی کمایا جاسکتا ہے۔ تاہم تازہ پھل کو بھی قریبی ممالک میں برآمد کیا جاسکتا ہے۔ لیکن پاکستان میں کل پیداوار کا 20 تا 40 فیصد حصہ بعد از برداشت کے مراحل میں ضائع ہو جاتا ہے۔ اگر امرود کی کاشت میں درج ذیل زرعی عوامل پر عمل کیا جائے تو ہمارے کاشتکار امرود کے باغات سے کثیر منافع حاصل کر سکتے ہیں۔

- آب وہوا اور زمین
- افزائشِ نسل
- ترقی دادہ اقسام کی کاشت
- باغات میں پودوں کی منتقلی
- آبپاشی کی صحیح منصوبہ بندی
- شاخ تراشی وگوڈی
- کھادوں کا متوازن استعمال
- کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک
- بروقت برداشت

آب وہوا اور زمین

امرود کی منافع بخش پیداوار کیلئے گرم مرطوب و نیم گرم معتدل آب وہوا جہاں درجہ حرارت 23 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ رہے موزوں تصور کی جاتی ہے تاہم اس کا درخت بہت سخت جان ہوتا ہے اور یہ ٹھنڈے علاقوں میں بھی اُگایا جاسکتا ہے۔ مگر نیم گرم مرطوب آب وہوا میں یہ خوب پرورش پاتا ہے۔ البتہ سخت سردی اور کورا چھوٹے پودوں کیلئے مہلک ثابت ہوتے ہیں۔ پھل پکنے کے دوران بارش یا زائد نمی فصل کے لیے نقصان دہ ہوتی ہے۔ ہوا روکنے والی باڑیں پودوں کو تیز ہوا، شدید گرمی اور طوفان بادوباراں سے محفوظ رکھنے میں معاونت کرتی ہیں۔ امرود اپنی نوعیت کا واحد پھل ہے جو بھاری میرا سے ریتلی میرا زمینوں میں جن کا کیمیائی تعامل 4.5 سے 8.5 کے درمیان ہو کامیابی سے اُگایا جاسکتا ہے تاہم اِسکی اعلیٰ درجہ کی زیادہ پیداوار کیلئے بہتر نکاس والی میرا زمین موزوں تصور کی جاتی ہے۔ یہ سیم وتھور زدہ زمینوں میں بھی اُگایا جاسکتا ہے۔ یعنی دیگر پھلوں کی نسبت یہ قدرے کلراٹھی زمینوں میں بھی نشوونما پانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

افزائشِ نسل

امرود کی کاشت بذریعہ بیج، قلم، داب اور چشمہ کی جاسکتی ہے۔ تاہم بافتہ کاری (ٹشو کلچر) کے ذریعے اعلیٰ قسم کے پودے تیار ہوسکتے ہیں۔ اِن طریقہ کاشت کی تفصیل درجِ ذیل ہے۔

(i) بیج کے ذریعے کاشت:

ہمارے ہاں زیادہ تر امرود بذریعہ بیج کاشت ہوتا ہے۔ ماہرین کی رائے یہ ہے کہ اِس طریقہ سے تیار شدہ امرود کوالٹی اور پھل کی خصوصیات کے لحاظ سے یکساں نہیں ہوتے۔ اِس طریقہ میں اچھی کوالٹی کے صحیح پکے ہوئے صحتمند پھلوں کو اچھی طرح دھو کر اِن سے بیج بحفاظت نکال کر ریت سے ملا کر گودا صاف کرلیں اور پھر انہیں راکھ میں رکھ لیں۔ یاد رہے تازہ بیجوں کا اُگاؤ بہتر ہوتا ہے تاہم اِن کا چھلکا کافی سخت ہوتا ہے جس کے باعث اُگنے میں دِقت پیش آتی ہے۔ لہٰذا زیادہ اگاؤ حاصل کرنے کیلئے امرود کے بیج کو 10 سے 15 روز کیلئے پانی میں رکھیں اور ہر روز پانی بدلتے رہیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ امرود کے صاف بیج کو 50 فیصد ایسیٹک ایسڈ (سرکہ) کے محلول میں ایک منٹ کیلئے رکھ کر صاف پانی سے دھو کر کاشت کریں۔ اِن بیجوں کو کاشت کرنے کیلئے $1\frac{1}{2}$ میٹر چوڑی اور 20 سے 25 سینٹی میٹر اونچی پٹڑیاں بنائیں ان پٹڑیوں پر 10 سے 15 سینٹی میٹر کے فاصلے پر لائنیں لگا کر $\frac{1}{2}$ سینٹی میٹر کی گہرائی پر کاشت کرکے بھل سے ڈھانپ دیں اور مناسب نمی برقرار رکھیں۔ بیج 4 سے 5 ہفتوں میں اُگ آئیں گے۔ جب پودے 8 سے 10 سینٹی میٹر کے ہو جائیں تو انہیں کیاریوں میں منتقل کردیں اور جب پودوں کی عمر تقریباً ایک سال ہو جائے تو انہیں باغ میں منتقل کردیں۔

(ii) بذریعہ قلم:

بذریعہ قلم امرود کی افزائش نسل اگرچہ مشکل ہے تاہم تحقیق کے مطابق 80 فیصد نمی کے اندر گرین ہاؤس میں اگر درجہ حرارت 25 ڈگری سینٹی گریڈ رکھا جائے تو یہ قلمیں اُگ آتی ہیں۔ اِس کے لئے 10 سے 12 سینٹی

میٹر لمبی شاخ لیں اور اس کا نچلا سرا 3 پی پی ایم پیکلو بیوٹرازول کے محلول میں 24 گھنٹے ڈبو کر نم دار ریت میں لگائیں تو 90 فیصد قلموں میں جڑیں نکل آئیں گی۔

تحقیق نے ثابت کیا ہے کہ یہ قلمیں اگر موسم برسات میں لگائیں تو زیادہ جڑیں نکلتی ہیں۔ آٹھ ہفتوں کے بعد اِن قلموں کو پلاسٹک کے تھیلوں جن میں بھل گوبر اور مٹی اچھی طرح ملی ہوئی ہو میں لگا دیں اور تین ہفتے بعد انہیں شیڈ ہاؤس میں منتقل کر کے تیار ہونے پر باغ میں منتقل کر دیں۔

(iii) بذریعہ داب:

بذریعہ داب افزائش کیلئے زمین کے نزدیک مناسب شاخ منتخب کریں اور اِسے مٹی میں دبا دیں شاخ کا وہ حصہ جو مٹی میں رہتا ہے اِس میں چھلا نما چھلکا اتار دیں تا کہ جڑیں آسانی سے نکل سکیں نیز زمین کے اندر والے حصہ کو نمدار رکھیں جڑیں مکمل ہونے پر اِسے درخت سے کاٹ کر کھیت میں منتقل کر دیں۔ یہ طریقہ زیادہ استعمال میں نہیں ہے کیونکہ اِس میں کامیابی کم ہوتی ہے۔

(iv) بذریعہ چشمہ:

اِس طریقہ میں بیج سے تیار کردہ ایک سالہ پودے پر مارچ اپریل یا اگست ستمبر میں بہترین اقسام کا پیوند لگایا جاتا ہے۔ یہ طریقہ کافی کامیاب ہے۔ اِس طریقہ کاشت میں زیادہ مقبولیت بغل گیر پیوند کو حاصل ہے۔ اس طریقہ میں روٹ سٹاک اور سائن ٹہنیوں کے 2 یا 3 انچ لمبے اور $\frac{1}{2}$ انچ چوڑے چھلکے اتار کر اِن شاخوں کو آپس میں ملا کر اچھی طرح کس کر باندھ دیں اور اِس حصہ پر گوبر یا مٹی لگا دیں تا کہ پودا خراب موسم اور بیماریوں سے محفوظ رہے۔ یہ طریقہ بہار کی بجائے برسات میں زیادہ کامیاب رہتا ہے۔

(v) بذریعہ بافتہ کاری (ٹشو کلچر):

پودوں کی افزائش کا یہ طریقہ کافی بہتر ہے کیونکہ اس طریقہ سے تیار ہونے والے پودے صحیح النسل اور تمام بیماریوں سے پاک ہوتے ہیں۔ اس طریقہ سے پودے کے چند خلیوں سے کم وقت میں زیادہ پودے تیار کیے جا سکتے ہیں۔ ماہرین کو اس طریقہ کے ذریعے پودے تیار کرنے میں کافی کامیابیاں حاصل ہوئی ہیں۔ امید ہے مستقبل قریب میں امرود اور چند دوسرے پودوں کے صحیح النسل پودوں کی افزائش آسان ہو جائے گی۔

ترقی دادہ اقسام

امرود کی جتنی اقسام ہیں ان کا نام گودے، پھل یا علاقے کو مدنظر رکھ کر رکھا گیا ہے اِن اقسام کے نام اور خصوصیات حسب ذیل ہیں:

(i) سفیدہ: اِس کا پھل گول چھلکا صاف، ذائقہ لذیذ اور میٹھا ہوتا ہے

(ii) چتی دار: اِن کے پھلوں پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان ہوتے ہیں۔ اِن کا ذائقہ بھی لذیذ ہوتا ہے

(iii) حفصی: اِس کا پھل گول، اور گودا سرخ ہوتا ہے۔ یہ قسم زیادہ میٹھی نہیں ہوتی۔

(iv) کریلا: یہ ناشپاتی کی شکل کا ہوتا ہے۔ اِس کا چھلکا کھردرا اور گودے کا رنگ سرخ یا سفید ہوتا ہے

(v) سیڈلیس: اِس قسم کے امرود میں بیج نہیں ہوتے اِن کی پیداوار کم اور پھل کی شکل بے قاعدہ ہوتی ہے اِسے تجارتی پیمانے پر کاشت نہیں کیا جاتا

(vi) اللہ آباد: اس قسم کا پھل سفید اور بڑا جبکہ بیج تعداد میں کم لیکن سخت ہوتے ہیں۔

(vii) ایپل کلر: اس قسم کا پھل درمیانہ، رنگ گلابی اور اندر سے پھل کا رنگ کریم رنگ کا اور خوش ذائقہ ہوتا ہے۔

باغات میں پودوں کی منتقلی

امرود کے تیار کردہ پودوں کو فروری مارچ یا اگست ستمبر میں کھیت میں منتقل کر دیں۔ اس کے لیے کھیت میں پودے لگانے سے قبل 6 تا 8 میٹر کے فاصلے پر 1x1x1 میٹر کے گہرے گڑھے کھودے جائیں اِن گڑھوں کو کچھ عرصہ کیلئے دھوپ میں کھلا رکھیں۔ پھر ان گڑھوں میں ایک حصہ بھل ایک حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد اور ایک حصہ اوپر والی گڑھے کی مٹی کو اچھی طرح ملائیں اور اِن میں ایک ایک مٹھی سونا ڈی اے پی سونا یوریا اور ایف ایف سی ایس او پی ملا کر پانی لگائیں۔ وتر آنے پر گوڈی کر کے پودے کو گڑھے کے درمیان میں اچھی طرح لگائیں اور ہاتھ سے جڑوں کے اُوپر مٹی ڈال دیں۔ تنے کیساتھ چاروں طرف تھوڑی سی مٹی چڑھا کر پانی لگادیں۔ اگر پودوں کا قد زیادہ ہو تو جڑوں اور شاخوں میں توازن برقرار رکھنے کیلئے شاخوں کا اوپر کا حصہ کاٹ دیں۔

شاخ تراشی و گوڈی

امرود کے پودوں کی شاخ تراشی عموماً کم ہوتی ہے لیکن پودے کے ڈھانچے کو سنوارنے اور انہیں مضبوط بنانے کیلئے چھوٹی عمر میں کانٹ چھانٹ کریں۔ تاہم پھل توڑنے کے بعد اکثر پودوں کی کچھ شاخیں الجھ جاتی ہیں یا بہت جھک جاتی ہیں ایسی شاخوں کے سرے کاٹ دیں۔ تنے پر نچلے حصہ میں نکلنے والی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو بھی کاٹ دیں۔ گرمیوں کی فصل پر پھل کی مکھی کا حملہ زیادہ ہوتا ہے جس سے پھل جلدی خراب ہو جاتے ہیں اس لیے بعض

اوقات پھولوں کی چھدرائی یا جھاڑنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ فصل کی برداشت کے بعد سوکھی، بیمار اور کمزور شاخوں کو کاٹ دیں۔

عام طور پر باغات کے کاشتکاروں میں یہ تصور پایا جاتا ہے کہ جڑی بوٹیوں سے باغات کو نقصان نہیں پہنچتا لہٰذا وہ جڑی بوٹیوں پر توجہ نہیں دیتے۔ یہ ایک غلط فہمی ہے دراصل پودوں کی خوراک جذب کرنے والی جڑیں زمین کی سطح کے قریب ہوتی ہیں جو جڑی بوٹیوں کی وجہ سے صحیح خوراک جذب نہیں کرسکتیں اسی طرح ان جڑی بوٹیوں کے ذریعے نقصان رساں کیڑے اور بیماریاں بھی پودوں پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ لہٰذا امرود کے باغات کو صاف رکھنا ضروری ہے خاص کر پودے کے نیچے چھتری والے حصہ کو تاکہ جو کھادیں زمین میں ڈالی جائیں جڑیں انہیں آسانی سے استعمال کرسکیں۔

آبپاشی

امرود کی ضرورت کے مطابق، مناسب وقفوں سے آبپاشی کریں۔ چھوٹے پودوں کو سارا سال کم وقفوں سے زمین کی خاصیت اور آب و ہوا کے مطابق پانی دیں۔ پودوں کو اِس وقت پانی کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے جب اِن پر پھل لگا ہو۔ تاہم پھولوں کے وقت آبپاشی روک دیں تاکہ بارآوری اچھی طرح ہوسکے۔ بڑے پودوں کو گرمی کے موسم میں 10 دِن کے وقفہ سے جبکہ سردیوں میں 25 دنوں کے وقفوں سے آبپاشی موسم، زمین اور آب وہوا کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔ سخت سردی اور کورے میں پودوں کو پانی لگانے سے فصل کورے کے مضر اثرات سے کافی حد تک محفوظ رہتی ہے۔

کھادوں کا متوازن استعمال

امرود کے باغ سے اچھی کوالٹی کی بھرپور پیداوار لینے کیلئے ضروری ہے کہ زمین کا تجزیہ کرواکر کھادوں کے متوازن استعمال کو پودے کی عمر کے مطابق یقینی بنایا جائے۔ اِس لیے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ اپنی زمین کا مفت تجزیہ کروانے کیلئے فوجی فرٹیلائزر کمپنی کی جدید کمپیوٹرائزڈ لیبارٹریوں سے ضرور استفادہ

کریں۔ اس ضمن میں آپ اپنے قریبی سونا ڈیلر یا ہمارے ریجنل دفاتر میں موجود زرعی ماہر یا فام ایڈوائزری سنٹرز کے زرعی ماہرین سے رابطہ قائم کریں۔ اگر کسی وجہ سے آپ اپنی زمین کا تجزیہ نہ کرواسکیں تو درج ذیل عمومی سفارشات کے مطابق کھادوں کا استعمال کریں۔

سونا
یوریا

کھادوں کے متعلق سفارشات (کلوگرام فی پودا سالانہ)

پودے کی عمر (سالوں میں)	گوبر کی کھاد	سونا یوریا	سونا ڈی اے پی	ایف ایف سی ایس او پی	یا ایف ایف سی ایم او پی
1 سال	20	125 (گرام)	-	-	-
2 سال	20	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{4}$	-	-
3 سال	30	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$	$\frac{1}{2}$
4 سال	40	$\frac{3}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{3}{4}$	$\frac{1}{2}$
5 سال اور اس سے زائد	50	1	1	1	$\frac{3}{4}$

طریقہ استعمال:

گوبر والی تمام کھاد دسمبر میں پودے کے نیچے سایہ والی جگہ پر ڈال کر گوڈی کریں اور پانی لگا دیں جبکہ دیگر کیمیائی کھادیں دو اقساط میں پھل توڑنے کے بعد اور سردیوں کے پھل آنے سے قبل (اگست / ستمبر) میں ڈالیں۔ تمام گوبر والی اور کیمیائی کھادیں تنے سے ایک فٹ دور شاخوں کی چھتری کے نیچے ڈالیں۔

اجزائے صغیرہ کی کمی کو دور کرنے کے لیئے 3 کلوگرام سونا بوران اور 6 کلو گرام سونا زنک (زنک سلفیٹ 33 فیصد) فی ایکڑ استعمال کریں۔

سونا
یوریا

کیڑوں اور بیماریوں کا تدارک

امرود کے پھل کو سب سے زیادہ نقصان پھل کی مکھی سے ہوتا ہے اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے اور بھی کئی

کیڑے اس پر حملہ آور ہو کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ لیکن زیادہ نقصان پھل کی مکھی سے ہوتا ہے۔ ان کے تدارک کیلئے درجِ ذیل حکمت عملی اپنائیں۔

نام کیڑا	حملہ کی نوعیت	طریقہ انسداد احتیاطی تدابیر
پھل کی مکھی	اس کا زیادہ تر حملہ گرمیوں میں ہوتا ہے۔ یہ مکھی پھل کے اندر اپنا ڈنگ داخل کر کے انڈے دیتی ہے جس سے چھوٹی چھوٹی سنڈیاں پیدا ہوتی ہیں۔ جو گودے کو کھانا شروع کر دیتی ہیں جس سے پھل گل سڑ جاتا ہے۔	ڈائی سیکران یا جی ایف-NF120 زہر پر دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ نیز گرے ہوئے پھل کو اکٹھا کر کے ضائع کر دیں اور پودوں کے نیچے گوڈی کریں۔ جنسی پھندوں کا استعمال بھی سودمند ثابت ہوتا ہے۔

گدھیڑی	یہ آم کے علاوہ امرود پر بھی حملہ آور ہو سکتی ہے اس کے بالغ اور بچے دونوں امرود سے رس چوستے ہیں خاص کر ان کا حملہ درختوں کی شاخوں اور کونپلوں پر ہوتا ہے۔ اس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور پھل گرنا شروع ہو جاتا ہے مادہ مئی جون میں زمین میں انڈے دیتی ہے جس سے دسمبر یا جنوری میں بچے نکلتے ہیں	حملہ شدہ پودوں کے نیچے جون سے دسمبر تک ہل چلائیں تاکہ زمین دوز انڈے باہر آ کر سورج کی گرمی سے تلف ہو جائیں۔ حملہ شدہ پودوں کے نیچے زمین میں گوڈی کر کے طالستار یا اکٹارا یا کونفیڈور زہر پر دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کریں۔ دسمبر میں درخت کے تنوں پر پولی تھین کا $1\frac{1}{2}$ فٹ چوڑا ٹکڑا لپیٹ دیں اور اس سے نیچے 9 سے 11 انچ چوڑی آئل کی پٹی کی تہہ کا پلستر کر دیں مئی کے مہینے میں درخت سے اترنے والے کیڑے تلف کر دیں
تنے کا گڑوواں	یہ شاخوں میں سوراخ کر کے ٹہنیوں کے اندر چلے جاتے ہیں اور ٹہنیاں سوکھ جاتی ہیں	سوکھی ہوئی ٹہنیاں کاٹ دیں اور میٹاسسٹاکس 2.5 ملی لٹر فی لٹر پانی کے حساب سے محلول بنا کر تین دفعہ سپرے کریں

نوٹ: آجکل بعض مقامات پر دیمک کا حملہ کافی شدت سے دیکھا جا رہا ہے کاشتکار اس کے تدارک کیلئے کلوروپائیریفاس گروپ کی کوئی ایک زہر استعمال کریں۔

امرود کا سوکا

یہ بیماری باغات میں کاشتی امور کو بے احتیاطی سے سرانجام دینے نیز گرمی کے پھل کو غیر مناسب طریقے سے برداشت کرنے سے وقوع پذیر ہوتی ہے جس سے پودا آہستہ آہستہ سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاج کے لیے درجِ ذیل حکمت عملی ضروری ہے۔

i) کاشتی امور کو بروقت سرانجام دیں نیز پودے اگر جڑوں کے گلنے سڑنے سے سوکھ رہے ہوں تو تنے کے گرد دور بنا کر پانی دیں اور ان میں 100 سے 200 گرام ریڈومل گولڈ پودے کی عمر کے مطابق ڈالیں۔

ii) اگر پودے کی جڑیں ٹھیک ہیں اور تنے پر کوئی سوراخ نہیں ہے تو پھر یہ سوکا تنزلی کی وجہ سے ہے اس کے لئے ٹاپسن ایم یا ریڈومل گولڈ 1 گرام فی لٹر پانی میں ملا کر وقفہ وقفہ سے سپرے کریں نیز کھادوں کے متناسب استعمال کو یقینی بنائیں اور آبپاشی کریں۔

برداشت

امرود سال میں دو دفعہ بارآور ہوتا ہے ایک موسم گرما (جولائی اگست) اور دوسری دفعہ پھل موسم سرما (جنوری فروری) میں بارآور ہوتا ہے۔ موسم گرما کی فصل کی کوالٹی اچھی نہیں ہوتی ہے۔ لہٰذا پھل توڑنے کے فوراً بعد ٹوکریوں میں ڈال کر منڈیوں میں لے جائیں۔ پکا ہوا پھل ہفتہ میں دو سے تین بار توڑیں اور جلدی منڈی لے جائیں۔

مزید راہنمائی کے لیے ایف ایف سی کی مفت ہیلپ لائن نمبر 0800-00332 یا فارم ایڈوائزری سنٹرز و ریجنل دفاتر میں موجود ہمارے زرعی ماہرین یا قریبی سونا ڈیلر سے رابطہ کریں۔ فوجی فرٹیلائزر کمپنی نے کاشتکاروں کو جدید زراعت سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اپنی ویب سائٹ "www.ffc.com.pk" پر کاشتکار ڈیسک کا اضافہ بھی کیا ہے جہاں سے آپ مختلف فصلوں کے جدید زرعی لٹریچر، جدید کاشتی امور پر مبنی اہم فصلوں کی زرعی فلمیں اور ہماری سال بھر میں چھپنے والی زرعی رپورٹس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔ نیز ہماری اس کاوش کو مزید بہتر بنانے کے لیے آپ اپنی آراء اگلے صفحے پر موجود مارکیٹنگ گروپ کے پتہ پر ارسال کریں یا بذریعہ ای میل بھیجیں۔

فوجی فرٹیلائزر کمپنی لمیٹڈ

مارکیٹنگ گروپ: لاہور ٹریڈ سنٹر، شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137
مفت ہیلپ لائن نمبر: 0800-00332
E-mail: ts_lhr@ffc.com.pk Website: www.ffc.com.pk

ریجنل دفاتر:

لاہور	لاہور ٹریڈ سنٹر، 11 شارع ایوانِ صنعت وتجارت، لاہور۔فون: 40-042-36369137
فیصل آباد	C-495، امین ٹاؤن قائد اعظم روڈ، نزد پاکستان چوک، فیصل آباد۔فون: 6-041-8753935
پشاور	9-بی، رفیق لین، پشاور کینٹ۔فون: 091-5271061
سرگودھا	ہاؤس نمبر 1، بلال پارک مراد آباد کالونی عقب باجوہ سٹی سینٹر، یونیورسٹی روڈ، سرگودھا۔فون: 048-32100583
ساہیوال	77-بی، کنال کالونی فرید ٹاؤن روڈ، ساہیوال۔فون: 040-4227142
ملتان	علی مسکن، ڈسٹرکٹ جیل روڈ، ملتان۔فون: 061-6304081
بہاولپور	ہاؤس نمبر 39-اے، ٹیپو شہید روڈ، ماڈل ٹاؤن اے، بہاولپور۔فون: 062-2881717
وہاڑی	ہاؤس نمبر 125، ایس بلاک شرقی کالونی، وہاڑی۔فون: 067-3361559
ڈی.جی خان	3-سی، خیابان سرور، ملتان روڈ، ڈی.جی خان۔فون: 064-2401700, 2401701
رحیم یارخان	37-اے، علی بلاک، عباسیہ ٹاؤن رحیم یارخان۔فون: 068-5900738
حیدرآباد	بنگلہ نمبر 208، ڈیفنس ہاؤسنگ سوسائٹی فیز 2، حیدرآباد۔فون: 022-2108032
نواب شاہ	6-ایکس، نواب شاہ کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، نواب شاہ۔فون: 0244-361117
سکھر	64- اے، سندھی مسلم ہاؤسنگ سوسائٹی، ایئرپورٹ روڈ، سکھر۔فون: 071-5632288

فارم ایڈوائزری سنٹرز:

حسن ابدال	بالمقابل اے ڈبلیو سی، 7 کلومیٹر ایبٹ آباد روڈ، حسن ابدال۔ فون: 051-4590055
ساہیوال	بائی پاس سے 3 کلومیٹر، عارف والا روڈ، ساہیوال۔ فون: 040-5007015
ملتان	نزد ابن سینا ہسپتال، سدرن بائی پاس، ملتان۔ فون: 061-6353002, 6353003
بہاولپور	نزد الرحمن آئل ملز، بالمقابل گلستان ٹیکسٹائل ملز، کے ایل پی روڈ، بہاولپور۔ فون: 062-2870049, 2004315
سکھر	بالمقابل موٹروے پولیس سٹیشن نیشنل ہائی وے کرم آباد، ضلع خیرپور۔فون: 0243-771411

سونا
یوریا

ایف ایف سی کے زرعی ماہرین آپ کی خدمت کے لئے ہر وقت تیار